بنیادی حقوق

(آئینِ پاکستان کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق اور ان کی خلاف ورزی کی صورت میں نفاذ کا طریقہء کار)

بحوالہ

آئینِ پاکستان 1973ء

ضابطہ فوجداری 1898ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانونؑ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

بنیادی حقوق

(آئینِ پاکستان کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق اور ان کی خلاف ورزی کی صورت میں نفاذ کا طریقہء کار)

سوال 1۔ بنیادی حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ان سے مراد ایسے حقوق ہیں جو ہر پاکستانی شہری کو رنگ، نسل، جنس، علاقہ یا مذہب کی تفریق کے بغیر آئین پاکستان اور دیگر قوانین کے تحت حاصل ہیں۔ انتہائی ہنگامی صورتحال کے علاوہ کسی پاکستانی شہری کو ان بنیادی حقوق سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔

سوال 2۔ آئینِ پاکستان میں دیئے گئے بنیادی حقوق کی قانونی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے دوسرے باب میں بنیادی حقوق اور ان کے نفاذ کا طریقہء کار تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ آئینِ پاکستان میں ان بنیادی حقوق متصادم دیگر قوانین اور رسوم کو کالعدم قرار دیا گیا ہے جس وجہ سے حکومتِ وقت کوئی بھی ایسا قانون نہیں بنا سکتی جو ان بنیادی حقوق کے خلاف ہو۔

سوال 3۔ انسانی زندگی سے متعلق آئین میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت ہر پاکستانی شہری کو زندگی اور آزادی کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے جس سے کسی شہری کو اس وقت تک محروم نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ قانون اس کی اجازت نہ دے۔

سوال 4۔ بے جا گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق آئینِ پاکستان میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان میں ہر شہری کو بے جا گرفتاری اور نظر بندی سے قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے، جس کے تحت کسی بھی گرفتار کیے گئے شخص کو جلد از جلد اُس کی گرفتاری کی وجوہات بتائی جائیں گی۔ عدالت کی اجازت کے بغیر 24 گھنٹے سے زیادہ کسی شہری کو حراست میں نہیں رکھا جاسکتا البتہ یہ تحفظ ان افراد کو حاصل نہیں ہے جو معاشرے میں بدامنی یا ملک کی سلامتی کے لئے خطرناک ہوں۔

سوال 5۔ جبری مشقت اور غلامی سے متعلق آئینِ پاکستان میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت غلامی، جبری مشقت اور انسانوں کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ آئین کے تحت 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو کسی کارخانے وغیرہ میں ملازم بھی نہیں رکھا جاسکتا۔

سوال 6۔ کیا ماضی میں کئے گئے ایسے جرم کے لئے سزا دی جاسکتی ہے جو پہلے کسی قانون کے تحت جرم نہیں تھا؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت شہریوں کو اس بات کی ضمانت دی گئی ہے کہ ماضی میں کئے گئے کسی ایسے جرم کے لئے سزا نہیں دی جاسکتی جو پہلے کسی قانون کے تحت جرم شمار نہ کیا جاتا ہو۔

سوال 7۔ کیا کسی جرم کے خلاف ایک سے زیادہ دفعہ مقدمہ چلایا جا سکتا ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت کسی جرم کے سرزد ہونے پر مجرم کے خلاف صرف ایک دفعہ ہی مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کسی جرم کی سزا ایک سے زیادہ دفعہ نہیں دی جا سکتی۔

سوال 8۔ شہریوں کی عزتِ نفس سے متعلق آئین پاکستان میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کی عزت و ناموس کو قابل احترام قرار دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ کسی بھی شہری سے گواہی حاصل کرنے کے لئے اسے جسمانی یا ذہنی تکلیف بھی نہیں دی جا سکتی۔

سوال 9۔ کیا کسی شہری پر ملک کے اندر کسی جگہ جانے یا رہنے پر پابندی لگائی جا سکتی ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کو پاکستان میں کسی بھی جگہ رہنے اور کسی مخصوص قانونی پابندی کے علاوہ پاکستان میں داخل ہونے اور اس کے ہر حصے میں آزادانہ نقل و حرکت کا حق حاصل ہے۔

سوال 10۔ کیا آئینِ پاکستان کے تحت شہریوں کو اجتماع وغیرہ کرنے کا حق حاصل ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت ہر پاکستانی شہری کو جلسہ، جلوس اور اجتماع وغیرہ کا حق حاصل ہے لیکن اس کے لیے امن و امان کو قائم رکھتے ہوئے قانون کی عائد کردہ پابندیوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال 11۔ کیا آئین پاکستان سیاسی آزادیوں کا بھی تحفظ فراہم کرتا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت ہر پاکستانی شہری کو سیاسی جماعت، انجمن یا یونین وغیرہ بنانے اور ان کی رکنیت اختیار کرنے کا حق حاصل ہے، تاہم یہ حق عام دوسرے قوانین کے احترام کے ساتھ ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوال 12۔ کیا پاکستانی شہری کوئی بھی پیشہ یا کاروبار اختیار کرنے میں آزاد ہیں؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کوئی بھی پیشہ یا کاروبار کرنے کے لئے پوری طرح آزاد ہے لیکن ضروری ہے کہ وہ ان شرائط پر پورا اترتا ہو جو کہ اس پیشے یا کاروبار سے متعلق ملکی و اجتماعی مفاد کے پیش نظر لگائی گئی ہوں۔

سوال 13۔ اظہار رائے کی آزادی سے متعلق آئین پاکستان میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کو تقریر اور اظہار رائے کا حق حاصل ہے اور پریس کو بھی مکمل آزادی ہو گی بشرطیکہ ایسا کوئی کام اسلامی اقدار یا پاکستان کی سالمیت و اقتدار اعلیٰ کے خلاف نہ ہو۔

سوال 14۔ مذہبی آزادی سے متعلق آئین پاکستان میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر شہری کو اپنی پسند کے مذہب پر عمل پیرا ہونے اور اس کا پرچار کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس طرح آئین کے تحت کسی شخص کو ایسا ٹیکس ادا کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا جس کی آمدنی اس کے اپنے مذہب کے علاوہ کسی اور مذہب کی ترقی اور تبلیغ پر خرچ کی جاتی ہو۔ ہر مذہبی فرقے یا گروہ کو اپنے مخصوص تعلیمی اداروں میں اپنے فرقے کے مطابق تعلیم دینے کا حق حاصل ہے۔

سوال15۔ کیا مذہبی آزادی کے تحفظ کے لئے تعلیمی اداروں پر کچھ پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت کسی تعلیمی ادارے میں زیر تعلیم شخص کو اپنے مذہب کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے یا کسی دوسرے مذہب کی تقریب یا عبادت میں شرکت کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی کسی شخص کو محض نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی تعلیمی ادارے میں داخل ہونے سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

سوال16۔ کیا آئین پاکستان شہریوں کو ملکیت کا حق اور اسکا تحفظ فراہم کرتا ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر پاکستانی شہری کو ملک کے کسی بھی حصے میں جائیداد حاصل کرنے، قبضہ میں رکھنے اور اس کی خرید وفروخت کرنے کا حق حاصل ہے۔ آئین کے تحت کسی بھی شخص کو اس کی جائیداد یا ملکیت سے محروم نہیں کیا جاسکتا البتہ عوامی فائدے کی غرض سے کسی جائیداد کو اس کا معاوضہ ادا کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سوال17۔ کیا آئین پاکستان میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق فراہم کئے گئے ہیں؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت تمام پاکستانی شہری قانون کی نظر میں برابر اور قانونی تحفظ کے مساوی طور پر حقدار ہیں۔ مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں برتا جاسکتا۔ تاہم آئین پاکستان کی دفعہ 25 مملکت کو بچوں اور عورتوں سے متعلق کوئی خاص قانون بنانے کی اجازت دیتی ہے۔

سوال18۔ کیا شہریوں کی سیر وتفریح سے متعلق سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ آئین پاکستان کے تحت ہر پاکستانی شہری کسی بھی پارک یا تفریحی مقام تک مکمل رسائی کا حق رکھتا ہے بشرطیکہ ایسی جگہ مذہبی مقاصد کے لیے مخصوص نہ کی گئی ہو۔

سوال19۔ ملازمت سے متعلق آئین پاکستان میں کیا تحفظ فراہم کیا گیا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت محض نسل، مذہب، ذات، جنس، رہائش یا مقام پیدائش کی بنیاد پر کسی شہری کے ساتھ سرکاری ملازمت کے حصول کے سلسلے میں امتیازی سلوک نہیں کیا جاسکتا۔ بشرطیکہ وہ اس کا اہل ہو۔ تاہم مخصوص آسامیاں کسی ایک جنس کے افراد کے لیے مخصوص کی جا سکتی ہیں۔ اس طرح سماجی اور تعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقات یا علاقوں کے لوگوں کے لیے بھی ملازمت میں آسامیاں مخصوص کی جاسکتی ہیں۔

سوال20۔ کیا آئین پاکستان زبان اور ثقافت کا تحفظ بھی فراہم کرتا ہے؟

جواب۔ آئینِ پاکستان کے تحت پاکستانی شہریوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مخصوص زبان یا ثقافت وغیرہ کو قائم رکھنے اور اسکی اشاعت وترقی کیلئے قانون کے دائرے کے اندر رہ کر ادارے قائم کر سکتے ہیں۔

سوال21۔ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں کون سے قانونی تحفظات حاصل ہیں؟

جواب۔ کسی فرد یا ادارے کی طرف سے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں درج ذیل قانونی تحفظات حاصل ہیں:

(1) متاثرہ شخص متعلقہ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرسکتا ہے۔ جس پر عدالت فریقین کو سننے کے بعد متعلقہ شخص، مجاز ادارے

کے خلاف مناسب حکم دے سکتی ہے۔ تاہم متاثرہ شخص صرف اس وقت براہ راست درخواست دے سکتا ہے جب کسی اور قانون کے تحت اس بنیادی حق کا حصول ممکن نہ ہو۔

(2) ہائی کورٹ کو ضابطہ فوجداری کے تحت یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں زیر حراست کسی بھی شخص کو متاثرہ فریق کی درخواست پر عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم دے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کہیں اس زیر حراست شخص کو قانونی تقاضے پورے کئے بغیر زیر حراست تو نہیں رکھا گیا۔ اگر اسے غیر قانونی طور پر حراست میں رکھا گیا ہو تو عدالت اسے آزاد کرنے کا حکم دے گی ۔ یہی اختیار ضابطہ فوجداری کے تحت سیشن جج کو بھی حاصل ہے۔

(3) سپریم کورٹ بنیادی حقوق سے متعلق کسی مسئلے پر از خود نوٹس بھی لے سکتی ہے اگر بنیادی حقوق کے نفاذ کے حوالے سے کوئی مسئلہ درپیش ہو تو آئین کے تحت کوئی بھی شخص سپریم کوٹ میں براہ راست درخواست دائر کر سکتا ہے خواہ وہ متاثرہ فریق نہ بھی ہو۔

سوال22۔ کیا ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کی صورت میں تمام بنیادی حقوق معطل ہو جائیں گے؟

جواب۔ ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کی صورت میں تمام بنیادی حقوق معطل نہیں ہوں گے لیکن آئین کے تحت حکومت کو کوئی ایسا قانون بنانے یا کوئی قدم اٹھانے کا اختیار حاصل ہے جو چند بنیادی حقوق مثلاً نقل و حرکت ٗ اجتماع اور تقریر وغیرہ کی آزادی کے حقوق کو عارضی طور پر معطل کر دے۔ البتہ ایسی صورت میں بھی پاکستانی شہریوں کا ان حقوق کی بحالی کے لیے عدالت سے رجوع کرنے کا حق برقرار رہتا ہے۔

سوال23۔ بنیادی حقوق کا عدالتوں کے ذریعے نفاذ سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی بنیادی حقوق کا عدالتوں کے ذریعے نفاذ سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن ٗ حکومتِ پاکستان ٗ سپریم کورٹ بلڈنگ ٗ اسلام آباد ٗ فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416 ٗ ای میل ljcp@ljcp.gov.pk ٗ ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس ۏ 1379 اسلام آباد ٗ فون نمبر 739-739-111 ٗ
ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) آئینِ پاکستان 1973ئ۔